الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **zebgul**	Serial No	:> **10855**
Address	:> **Islamabad, Pakistan**	Fatwa No	:>
Subject	:> **JANAIZ**	Date	:> **2/2/2011**
Writer	:> طاہر مسعود	Email	:>

If during NImaz-e-Jinaza one person felt down should I break my NImaz? If yes than there is any need to complete my NImaz-e-Jinaza? if yes than how?

اگر نمازِ جنازہ کے دوران کوئی شخص گر جائے تو کیا مجھے نماز توڑ دینی چاہیے؟ اگر ہاں تو کیا مجھے اپنی نماز مکمل کرنے کی ضرورت ہے؟ اگر ہاں تو کیسے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر نمازِ جنازہ ختم ہونے تک اس بات کا قوی اندیشہ ہو کہ اگر گرنے والے کو سنبھالا نہ گیا تو اس کی جان جانے کا خطرہ ہے تو اس صورت میں نماز توڑ دی جائے ورنہ نماز مکمل کر کے اس کو سنبھالا جائے۔ پہلی صورت میں اگر اس کو سنبھالنے کے بعد نماز میں شامل ہونا ممکن ہو تو دوبارہ نماز میں شامل ہو جائے اور امام کے سلام کے بعد فوت شدہ تکبیریں کہہ کر نماز مکمل کرے اور اگر اس دوران امام سلام پھیر چکا ہو تو پھر کسی تکمیل کی حاجت نہیں۔

کما فی الدر: (والمسبوق) ببعض التکبیرات لا یکبر فی الحال بل (ینتظر) تکبیر (الامام لیکبر معه) للافتتاح (الی قوله) ثم یکبران ما فاتهما بعد الفراغ نسقاً بلا دعاء ان خشیا رفع المیت علی الاعناق (الی قوله) (فلو جاء) المسبوق (بعد تکبیرة الامام لرابعة فاتته الصلوة) لتعذر الدخول فی تکبیرة الامام وعند ابی یوسف یدخل لبقاء التحریمة فاذا سلم الامام کبر ثلاثاً کما فی الحاضر وعلیه الفتوی الخ (ج: ۲، ص: ۱۷-۲۱۶) واللہ اعلم

محمد طاہر مسعود عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱/۶/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲/۶/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ رجب [illegible] ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲/۶/۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ

دارالافتاء ۱۰۸۵۵ ۲۶/۶/۱۴۳۲

31/5/11